11

آئل کمپنیوں کو نئے قواعد کے تحت لائسنس حاصل اور تجدید کرانے ہوں گے، آئل اینڈ گیس ریگولیٹری کی وضاحت

اسلام آباد([illegible]) آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے 16 جولائی 2016 کو بعض اخبارات میں شائع ہونے والی اس خبر کی سختی سے تردید کی ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ''تیل کمپنیوں کو پرانے رولز کے تحت لائسنس کی تجدید کی پیشکش کی گئی ہے''۔ خبر کو حقائق کے منافی اور من گھڑت قرار دیتے ہوئے اوگرا نے ایک وضاحتی بیان میں کہا کہ متذکرہ خبر میں جس اجلاس کا حوالہ دیا گیا اس میں ایسی کوئی پیشکش نہیں کی گئی جیسا کہ خبر میں دعویٰ کیا گیا ہے۔ اوگرا نے واضح کیا کہ 15 جولائی 2016 کو ہونے والے اجلاس میں آئل کمپنیوں کو ان کے اس موقف کے جواب میں کہ جن کمپنیوں کو حکومت پاکستان نے لائسنس دے رکھا ہے ان کو نئے لائسنس کی ضرورت نہیں۔ آگاہ کیا گیا کہ اس معاملے میں اوگرا آرڈیننس کی دفعہ 45 واضح ہے اور آئل رولز 2016 میں سیکشن 45 کے ہی الفاظ درج ہیں لہذا تمام کمپنیوں پر لازم ہے کہ وہ آئل رولز 2016 یعنی نئے قواعد کے تحت لائسنس حاصل کریں اور تجدید بھی کرائیں۔ جس کی شرائط اوگرا آرڈیننس کے سیکشن 45 کے تحت ہوں گی جبکہ متذکرہ خبر میں ان حقائق کے منافی تاثر پیش کیا گیا ہے اور ابہام پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ //